اَلتَّوبَة

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

بیزاری ہے اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے
ان لوگوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا
مشرکوں میں سے۔

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

سو چل پھر لو تم زمین میں چار مہینے اور جان رکھو
کہ تم نہ عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور یقیناً اللہ
رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ
فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ
مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اطلاع عام ہے اللہ اور اسکے رسول کی
طرف سے لوگوں کے لئے حج اکبر کے دن کہ
اللہ بری الذمہ ہے مشرکوں سے۔ اور اس کا
رسول بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو تو یہ بہتر ہے
تمہارے حق میں۔ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو
جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور
خبر سنا دو ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دکھ دینے

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿٣﴾	والے عذاب کی۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّ لَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٤﴾	مگر وہ لوگ تم نے عہد کیا ہو (جن کے ساتھ) مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ کسی طرح سے بھی اور نہ مدد کی تمہارے مقابلے میں کسی کی تو پورا کرو انکے ساتھ ان سے کیا ہوا عہد ان کی مقررہ مدت تک۔ یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے متقیوں کو۔
فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُـرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ‌ ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٥﴾	پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور پکڑلو انہیں۔ اور گھیر لو انہیں۔ اور بیٹھے رہو ان کے لئے ہر گھات میں۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز اور دینے لگیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ‌ ؕ ذٰ لِكَ	اور اگر کوئی مشرکوں میں سے پناہ مانگے تم سے تو پناہ دیدو اسکو یہاں تک کہ سن لے وہ اللہ کا کلام۔ پھر واپس پہنچا دو اسکو اسکی امن کی جگہ

بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٦	۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے علم ہیں۔
كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ ۚ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝٧	کیونکر رہ سکتا ہے مشرکوں کے لئے عہد اللہ کے نزدیک اور اسکے رسول کے نزدیک۔ مگر وہ لوگ عہد کیا ہے تم نے جن سے مسجد حرام کے نزدیک۔ سو جب تک قائم رہیں وہ تمہارے (عہد پر) تو تم بھی قائم رہو انکے (عہد پر) یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے متقیوں کو۔
كَيۡفَ وَ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ تَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَ اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۝٨	کیونکر (رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ اگر یہ غلبہ پالیں تم پر تو نہ لحاظ کریں تمہارے معاملے میں قرابت کا اور نہ عہد کا۔ یہ خوش کر دیتے ہیں تمہیں اپنے منہ سے اور انکار کرتے ہیں انکے دل اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔
اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٩	بیچ دیا ہے انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر پھر روکتے ہیں (لوگوں کو) اسکے راستے سے۔ یقیناً برا ہے جو یہ کرتے ہیں۔
لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّ لَا	نہیں لحاظ کرتے یہ کسی مومن کے حق میں

ذِمَّةً ۭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾	میں قرابت کا اور نہ عہد کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے۔
فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	پھر اگر یہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز اور دینے لگیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں دین میں۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔
وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور اگر توڑ ڈالیں اپنی قسموں کو بعد اپنے عہد کرنے کے اور طعنہ زنی کرنے لگیں تمہارے دین میں تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے۔ بیشک نہیں قسمیں انکی (قابل اعتبار) ۔ شاید کہ وہ باز آجائیں۔
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ ۚ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	کیا نہیں جنگ کروگے تم ایسے لوگوں سے جنہوں نے توڑ ڈالیں اپنی قسمیں اور قصد کرلیا جلا وطن کرنے کا رسول کو اور وہی ہیں جنہوں نے ابتداء کی تم سے پہلی مرتبہ (عہد شکنی کی) ۔ کیا تم ڈرتے ہو ان سے۔ سو اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ہو ایمان والے۔
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ	جنگ کرو ان سے۔ عذاب میں ڈالے گا انکو

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤

اللہ تمہارے ہاتھوں سے اور انہیں رسوا کرے گا اور مدد کرے گا تمہاری انکے خلاف اور شفا بخشے گا دلوں کو ان لوگوں کے جو مومن ہیں ۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَيَتُوْبُ
اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۝١٥

اور دور کرے گا غصہ انکے دلوں سے۔ اور توبہ قبول کرتا ہے اللہ جسکی وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ
يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٦

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے تم اور نہیں ابھی پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور نہیں بنایا اللہ کے سوا اور نہ اسکے رسول کے اور نہ مومنوں کے کسی کو دلی دوست ۔ اور اللہ واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَ
فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٧

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو جبکہ وہ گواہی دے رہے ہوں اپنے آپ پر کفر کی ۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے جن کے اعمال ۔ اور دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰۤـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾

درحقیقت وہی آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ اور نہیں ڈرا سوائے اللہ کے تو امید ہے ان ہی لوگوں (کے بارے میں) کہ ہوجائیں وہ ہدایت پانیوالوں میں سے۔

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَـآجِّ وَ عِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ جَاهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾

کیا بنا رکھا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کو اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس شخص کے (اعمال کے) جو ایمان لایا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور جہاد کیا جس نے اللہ کی راہ میں۔ نہیں ہیں یہ دونوں برابر اللہ کے نزدیک۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ بہت بڑے ہیں درجات (ان کے) اللہ کے نزدیک۔ اور وہی لوگ ہیں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ ۙ
مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

خوشخبری دیتا ہے ان کو ان کا رب رحمت کی
اپنی طرف سے اور خوشنودی کی اور باغات
انکے لئے جنمیں ہیں نعمتیں ہمیشہ رہنے والی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بیشک اللہ
کے پاس ہے اجر عظیم۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنِ
اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ
مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ تم
اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو رفیق اگر وہ
پسند کریں کفر کو ایمان کے مقابلے میں۔ اور جو
دوستی رکھے ان سے تم میں سے تو ایسے لوگ
ہی ظالم ہونگے۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ
وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

کہدو کہ اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور
تمہارے عزیز اقارب اور مال جو تم نے کمائے
ہیں اور کاروبار تم ڈرتے ہو جسکے ماند پڑجانے کا
اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہیں
تمہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے اور جہاد

وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ ٢٤

سے اس کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنا حکم۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ ۙ فِيْ مَوَاطِنَ
كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْــًٔا
وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ ۚ بِمَا
رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ٢٥

یقیناً مدد کرچکا ہے تمہاری اللہ بہت سے موقعوں پر اور حنین کے دن جب کہ تم خوش ہوئے اپنی کثرت پر تو نہ وہ کام آئی تمہارے کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے۔ پھر تم پلٹ گئے پیٹھ دکھا کر۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ ۭ
تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ٢٦

پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل کئے لشکر نہیں نظر آتے تھے جو تمہیں اور عذاب دیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی سزا ہے کفر کرنے والوں کی۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٢٧

پھر توبہ قبول کرے گا اللہ اس کے بعد جس کی چاہے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے در حقیقت مشرکین

نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ
شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

توپلید ہیں تو نہ قریب جانے پائیں وہ مسجد حرام کے انکے اس سال کے بعد۔ اور اگر تم کو خوف ہو مفلسی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے گا ۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ
صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع

جنگ کرو ان لوگوں سے نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام مانتے ہیں اسکو جو حرام کردیا اللہ نے اور اسکے رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں دین حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب یہاں تک کہ دینے لگیں جزیہ اپنے ہاتھ سے اور وہ رہیں ذلیل ہوکر۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ
قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور کہتے ہیں یہود کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے۔ اور کہتے ہیں عیسائی کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے ۔ یہ انکی باتیں ہیں انکے منہ کی ۔ ریس کرنے لگے ہیں باتوں کی ان لوگوں کی جنہوں نے کفرکیا ان سے پہلے۔ ہلاک کرے ان کو اللہ ۔ کہاں یہ بہکے پھرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

بنالیا ہے انہوں نے اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو معبود اللہ کے سوا اور مسیح ابن مریم کو ۔ حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انکو مگر یہ کہ وہ عبادت کریں معبود واحد کی ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے ۔ پاک ہے وہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں ۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں پھونک مار کر اللہ کے نور کو اپنے منہ سے ۔ اور نہیں رہے گا اللہ مگر یہ کہ پورا کرے اپنے نور کو ۔ اگرچہ ناگوار ہی لگے کافروں کو ۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق پر تاکہ غالب کردے اسے تمام دینوں پر ۔ اگرچہ ناگوار ہی لگے مشرکوں کو ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بیشک بہت سے (اہل کتاب) کے عالم اور راہب یقیناً کھاجاتے لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور

سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ یَکۡنِزُوۡنَ الذَّہَبَ وَ الۡفِضَّۃَ وَ لَا یُنۡفِقُوۡنَہَا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۙ فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۳۴﴾	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور وہ لوگ جو جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اسکو اللہ کے راستے میں۔ تو خبر سنا دو انکو عذاب الیم کی ۔
یَّوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡہَا فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ فَتُکۡوٰی بِہَا جِبَاہُہُمۡ وَ جُنُوۡبُہُمۡ وَ ظُہُوۡرُہُمۡ ؕ ہٰذَا مَا کَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾	جس دن دہکایا جائے گا اس کو دوزخ کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں۔ یہ وہی ہے جو تم نے جمع کیا تھا اپنی جانوں کے لئے سو مزہ چکھو اس کا جو تم جمع کیا کرتے تھے ۔
اِنَّ عِدَّۃَ الشُّہُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰہِ اثۡنَا عَشَرَ شَہۡرًا فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ یَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ مِنۡہَاۤ اَرۡبَعَۃٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ۬ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِیۡہِنَّ اَنۡفُسَکُمۡ وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِکِیۡنَ کَآفَّۃً کَمَا یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ	یقیناً گنتی مہینوں کی اللہ کے نزدیک بارہ ماہ کی ہے اللہ کی کتاب میں اس روز سے کہ پیدا کیا اس نے آسمانوں اور زمین کو ۔ ان میں ہیں چار حرمت والے۔یہی دین ہے سب سے درست۔ تو نہ ظلم کرنا ان میں اپنے آپ پر ۔ اور جنگ کرو تم مشرکوں سے سب مل کر جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾	سے سب مل کر۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے۔
اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع	در حقیقت آگے پیچھے کر دینا (مہینے کو) بڑھ جانا ہے کفر میں۔ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں اس سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ حلال کر لیتے ہیں اسکو ایک سال اور حرام کر لیتے ہیں اسکو دوسرے سال تاکہ پوری کر لیں گنتی اس کی جو حرام کیا ہے اللہ نے تاکہ حلال کر لیں اس کو جو حرام کیا ہے اللہ نے۔ خوش نما بنا دیے گئے ہیں انکے لئے برے انکے اعمال۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو کافر ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیا ہوا ہے تمہیں کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو اللہ کی راہ میں تو چمٹ کر رہ گئے تم زمین سے۔ کیا راضی ہو بیٹھے ہو تم دنیا کی زندگی پر آخرت کے مقابلہ میں۔ سو نہیں ہے سازو سامان دنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت ہی کم۔

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾	اگر نہ تم نکلو گے تو عذاب دے گا وہ تم کو بہت دردناک عذاب۔ اور بدل کرلے آئے گا لوگ تمہارے سوا۔ اور نہ نقصان پہنچا سکو گے تم اسکو کچھ بھی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَأَنزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَ اللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾	اگر نہ مدد کرو گے تم اس (رسول) کی تو بیشک مدد کرچکا ہے اسکی اللہ جب نکال دیا تھا اسکو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا۔ تھا وہ دوسرا دو میں سے میں جب وہ دونوں تھے غار میں جب کہہ رہا تھا وہ اپنے ساتھی سے کہ نہ غم کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینہ اس پر اور مدد کری اسکی ایسے لشکروں سے نہیں جو دیکھے تم نے۔ اور کر دیا بات کو انکی جنہوں نے کفر کیا نیچا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔
اِنْفِرُوا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ	نکلو ہلکے ہو تم یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں۔

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤١﴾

یہی بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے
ہو۔

لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ
الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ لَوِ
اسۡتَطَعۡنَا ۚ لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ يُهۡلِكُوۡنَ
اَنۡفُسَهُمۡ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ
لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿٤٢﴾

اگر ہوتا مال (غنیمت) آسانی سے حاصل
ہونے والا اور سفر ہلکا تو یہ ضرور پیچھے چل دیتے
تیرے لیکن دور نظر آئی انکو مسافت۔ اور قسمیں
کھائیں گے یہ اللہ کی کہ اگر ہم استطاعت
رکھتے تو نکل پڑتے تمہارے ساتھ۔ ہلاکت
میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو۔ اور اللہ
جانتا ہے یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ
الۡـكٰذِبِيۡنَ ﴿٤٣﴾

معاف کرے اللہ تجھ کو۔ کیوں اجازت دی تو
نے انکو یہاںتک کہ ظاہر ہو جاتے تجھ پر وہ لوگ
جو سچے ہیں اور جان لیتا تو انکو جو جھوٹے ہیں۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ
بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ
بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٤٤﴾

نہیں اجازت مانگتے تجھ سے وہ لوگ جو ایمان
رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر کہ جہاد کریں وہ
اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ
خوب واقف ہے متقیوں سے۔

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ ارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾	در حقیقت تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ نہیں جو ایمان رکھتے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور شک میں پڑے ہوئے ہیں انکے دل ۔ سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔
وَ لَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَ قِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا تو ضرور تیار کرتے اسکے لئے ساز و سامان لیکن ناپسند ہی کیا اللہ نے ان کا اٹھنا تو روک دیا اس نے انکو اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو ساتھ بیٹھے رہنے والوں کے۔
لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاَوۡضَعُوۡا خِلٰلَكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَ فِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾	اگر وہ نکل کھڑے ہوتے تمہارے ساتھ تو نہیں اضافہ کرتے تمہارے درمیان مگر برائی کا اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان چاہتے ہوئے تمہارے لئے فتنہ۔ اور تم میں وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کے لئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔
لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ الۡحَقُّ وَظَهَرَ	یقیناً طالب رہے ہیں یہ فتنے کے پہلے بھی اور الٹ پھیر کرتے رہے ہیں تمہارے

أَمۡرُ اللّٰهِ وَ هُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾	معاملات میں یہاں تک کہ آپہنچا حق اور غالب ہوگیا حکم اللہ کا اور وہ ناپسند ہی کرتے رہ گئے۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ‌ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا‌ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾	اور ان میں وہ ہے جو کہتا ہے کہ اجازت دے مجھے۔ اور نہ ڈال مجھے فتنے میں۔ خبردار رہو فتنے میں تو یہ پڑ گئے ہیں۔ اور یقیناً دوزخ بالکل گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔
اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾	اگر حاصل ہوتی ہے تجھ کو کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انکو۔ اور اگر آپڑتی ہے تجھ پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں یقیناً درست کر لیا تھا ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی۔ اور لوٹ جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔
قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا‌ ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا‌ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾	کہدو کہ ہرگز نہیں پہنچ سکتی (کوئی مصیبت) ہم کو بجز اسکے جو لکھ دی ہو اللہ نے ہمارے لئے۔ وہی ہے کارساز ہمارا۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے مومنوں کو۔
قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ‌ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ	کہدو کہ نہیں ہو تم منتظر ہمارے حق میں مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم منتظر ہیں

يُّصِيبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ
بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ
مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

تمہارے حق میں کہ ڈال دے تم پر اللہ
عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں
سے۔ سو انتظار کرو تم۔ یقیناً ہم تمہارے ساتھ
انتظار کرتے ہیں۔

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ
يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا
فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾

کہدو کہ خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز
نہیں قبول کیا جائے گا تم سے۔ یقیناً تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو۔

وَ مَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ
نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ
وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا
وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ
كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

اور نہیں مانع ہوتی انکے لئے (کوئی چیز) کہ
قبول کیے جائیں ان سے انکے خرچ کئے
ہوئے مال سوائے اسکے کہ یقیناً انہوں نے کفر
کیا اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ اور
نہیں آتے نماز کو مگر وہ ہوتے ہیں کاہل اور
نہیں خرچ کرتے مگر وہ ہوتے ہیں ناخوش۔

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ لَاۤ
اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ
بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ
اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

پس نہ تعجب میں ڈالے تجھ کو انکے اموال اور
نہ انکی اولاد۔ در حقیقت چاہتا ہے اللہ کہ
عذاب دے انکو ان (چیزوں) سے دنیا کی
زندگی میں اور نکلے انکی جان اور وہ کافر ہوں۔

وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ‌ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے۔ اصل میں تو ہیں وہ ایسے لوگ جو خوفزدہ ہیں۔

لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾

اگر پالیں وہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا غار یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں اس کی طرف اور وہ ہوجائیں رسیاں تڑاتے ہوئے۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ طعنہ زنی کرتے ہیں تجھ پر (تقسیم) صدقات میں۔ پھر اگر دے دیا جائے انکو اس میں سے تو راضی رہیں اور اگر نہ دیا جائے انکو اس میں سے تو اسوقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو دیا تھا ان کو اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور کہتے کہ کافی ہے ہمیں اللہ۔ عنقریب عطا کریگا ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بھی۔ یقیناً ہم اللہ کی طرف راغب ہونیوالے ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّـفَةِ

درحقیقت صدقات فقراء کے لئے ہیں اور مساکین اور کارکنان (جو مامور ہیں) اس پر اور

قُلُوۡبُهُمۡ وَ فِى الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ ابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۰﴾	مطلوب ہے جیتنا جنکے دلوں کا اور غلاموں کے آزاد کرانے کو اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے کو) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے لئے)۔ ضابطہ ہے یہ اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾	اور ان میں وہ لوگ ہیں جو ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کان (کا کچاّ) ہے۔ کہدو کان (لگا کر سننا) بھلائی ہے تمہارے لئے۔ ایمان رکھتا ہے وہ اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر۔ اور رحمت ہے ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں تم میں۔ اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو انکے لئے عذاب الیم ہے۔
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کر دیں تم کو۔ حالانکہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ حقدار ہیں اس کے کہ یہ راضی کریں انہیں اگر ہیں یہ مومن۔
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں یہ جانتے کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور

وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْىُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

اسکے رسول سے تو بیشک اس کے لئے ہے
آگ جہنم کی۔ رہے گا وہ ہمیشہ جسمیں۔ یہ
رسوائی ہے بہت بڑی۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا
تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

ڈرتے رہتے ہیں منافق کہ کہیں نازل ہوجائے
انکے بارے میں کوئی سورت کہ ظاہر کر دے
اُن (مسلمانوں) پر جو کچھ اِن (منافقوں) کے
دلوں میں ہے۔ کہدو کہ مذاق کئے جاؤ۔ یقیناً
اللہ ظاہر کردے گا وہ جس سے تم ڈرتے ہو۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور اگر دریافت کرے تو ان سے تو ضرور کہیں
گے کہ صرف ہم کرتے تھے یونہی بات چیت
اور دل لگی۔ کہدو کیا اللہ سے اور اسکی آیتوں اور
اسکے رسول سے تم مذاق کرتے تھے۔

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ
مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع

نہیں پیش کرو عذر یقیناً کافر ہو چکے ہو تم اپنے
ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر دیں
ایک جماعت کو تم میں سے تو سزا بھی دیں
گے دوسری جماعت کو کیونکہ وہ جرم کرتے
رہے ہیں۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ ۢ

منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک

بَعۡضٍ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ ؕ
عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ
هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾

دوسرے کی طرح ہیں۔ حکم دیتے ہیں برائی کا
اور منع کرتے ہیں بھلائی سے اور روکے رکھتے
ہیں اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے) ۔ بھلا دیا
انہوں نے اللہ کو تو اس نے بھلا دیا انکو۔
بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ ؕ
وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ ۚ خٰلِدِيۡنَ ۚ فِيۡهَا
هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۙ وَلَهُمۡ
عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۶۸﴾

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق
عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا۔ رہیں
گے وہ ہمیشہ جہمیں۔ وہی انکو کافی ہے۔ اور
لعنت کر دی ہے ان پر اللہ نے۔ اور انکے
لئے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا
اَشَدَّ مِنۡكُمۡ ؕ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا
وَّاَوۡلَادًا فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ
فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا
اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
بِخَلَاقِهِمۡ ؕ وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ
خَاضُوۡا اُولٰۤـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

مانند ان لوگوں کے ہو چکے جو تم سے پہلے۔
تھے وہ زیادہ تم سے قوت میں اور کثرت
والے اموال اور اولاد میں۔ پس فائدہ اٹھا چکے
وہ اپنے حصے کا تو فائدہ اٹھا لیا تم نے اپنے
حصے کا جس طرح فائدہ اٹھا چکے ہیں لوگ تم
سے پہلے اپنے حصے کا۔ اور تم باطل میں
ڈوبے رہے جس طرح وہ باطل میں ڈوبے
رہے۔ یہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے جنکے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

دنیا میں اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ ہیں وہ جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

کیا نہیں پہنچی انکے پاس خبر اُن لوگوں کی جو اِن سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور قوم ابراہیم اور اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ آئے تھے انکے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ۔ تو نہ تھا ایسا اللہ کہ ظلم کرتا ان پر لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی۔ یہی لوگ ہیں عنقریب رحم کرے گا جن پر اللہ۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ مَسٰکِنَ طَیِّبَةً فِیۡ
جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَ رِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَکۡبَرُ ؕ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۷۲﴾ ع

عورتوں سے بہشتوں کا بہ رہی ہیں جنکے نیچے
نہریں۔ وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اور نفیس
مکانات بہشتوں میں جو ابدی ہیں۔ اور
رضامندی اللہ کی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی
ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡکُفَّارَ ؕ
وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ اغۡلُظۡ ؕ عَلَیۡهِمۡ وَ
مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۳﴾

اے نبی جہاد کر کافروں اور منافقوں سے۔ اور
سختی کر ان پر۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
اور بدترین ہے وہ جگہ لوٹنے کی۔

یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَ لَقَدۡ
قَالُوۡا کَلِمَةَ الۡکُفۡرِ وَ کَفَرُوۡا بَعۡدَ
اِسۡلَامِهِمۡ ۚ وَ هَمُّوۡا بِمَا لَمۡ
یَنَالُوۡا وَ مَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ
اَغۡنٰهُمُ ۚ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ
فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ یَّتُوۡبُوۡا یَکُ خَیۡرًا
لَّهُمۡ ۚ وَ اِنۡ یَّتَوَلَّوۡا یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ ۙ
عَذَابًا اَلِیۡمًا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ

قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی کہ نہیں کہا انہوں
نے۔ حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر
کا اور کافر ہو گئے ہیں یہ اپنے اسلام لانے
کے بعد اور قصد کر چکے ہیں ایسی بات کا نہیں
جس پر قدرت پا سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں
نے مگر اس کا کہ غنی کر دیا ہے انہیں اللہ اور
اسکے رسول نے اپنے فضل سے۔ سو اگر یہ
لوگ توبہ کر لیں تو ہو گا بہتر انکے حق میں۔ اور
اگر منہ پھیر لیں تو سزا دے گا انکو اللہ دکھ دینے
والے عذاب کی دنیا میں اور آخرت میں۔ اور

وَمَا لَهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۷۴﴾	نہ ہوگا ان کا زمین میں کوئی دوست اور نہ ہی مددگار۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾	اور ان میں ہیں بعض وہ جنہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے کہ اگر وہ ہمیں عطا فرمائے اپنے فضل سے تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور ضرور ہو جائیں گے نیکوکاروں میں۔
فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب عطا کیا اس نے انکو اپنے فضل سے تو بخل کرنے لگے اس میں اور پھر گئے اور وہ ہیں روگردانی کرنیوالے۔
فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰی یَوۡمِ یَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَ بِمَا كَانُوۡا یَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾	تو انجام یہ کیا اس نے انکا کہ نفاق (ڈال دیا) انکے دلوں میں اس دن تک جسمیں حاضر ہوں گے یہ اس کے روبرو اس لئے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے اسکی جو وعدہ کیا تھا اس سے اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔
اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ ج وَنَجۡوٰهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلّٰمُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۷۸﴾	کیا نہیں معلوم انکو کہ اللہ واقف ہے انکے بھیدوں اور انکے مشوروں سے اور یہ کہ اللہ پوری طرح جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔

اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ‌ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٧٩

وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں اُن پر جو خوشی سے خرچ کرتے ہیں مومنین میں سے صدقات کے بارے میں۔ اور ان پر بھی نہیں جو پاتے کہ (خرچ کریں) مگر اپنی مشقت سے۔ تو ہنستے ہیں (منافق) ان پر۔ ہنستا ہے اللہ ان پر۔ اور ان کے لئے عذاب ہے تکلیف دینے والا۔

اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٨٠ ع

مغفرت مانگ تو انکے لئے یا نہ مغفرت مانگ تو انکے لئے (برابر ہے)۔ اگر تو مغفرت مانگے انکے لئے ستر مرتبہ تو بھی ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انکو۔ یہ اس لئے کہ کفر کیا انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو فاسق ہیں۔

فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَـرِّ‌ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا‌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا

خوش ہوئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے (تبوک سے) اپنے بیٹھ رہنے پر بعد رسول اللہ (کی روانگی) کے۔ اور ناپسند کیا کہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں۔ اور کہنے لگے کہ مت نکلنا گرمی میں۔ کہہ دو کہ آتش دوزخ کہیں زیادہ گرم ہے کاش وہ سمجھتے

يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾	اس بات کو۔
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	چاہیے کہ وہ ہنس لیں تھوڑا سا اور رونا ہو گا بہت زیادہ۔ بدلے میں اس کے جو وہ کماتے رہے ہیں۔
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	پھر اگر واپس لے جائے تجھ کو اللہ کسی گروہ کی طرف ان میں سے پھر وہ اجازت طلب کریں تجھ سے (جہاد میں) نکلنے کی تو کہدے کہ ہر گز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی اور ہر گز نہیں جنگ کرو گے میرے ساتھ ملکر دشمن سے۔ یقیناً تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ تو بیٹھے رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے۔
وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور نہ (جنازے کی) نماز پڑھنا کسی ایک کی ان میں سے جو مر جائے کبھی اور نہ کھڑے ہونا اسکی قبر پر۔ بیشک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ اور وہ مرے بھی تو وہ نافرمان ہی تھے۔
وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا	اور نہ تعجب میں ڈالیں تجھ کو انکے اموال اور انکی اولاد۔ درحقیقت چاہتا ہے اللہ کہ عذاب

فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	کرے انکو ان چیزوں سے دنیا میں ۔ اور نکلے انکی جان جبکہ وہ کافر ہی ہوں ۔
وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ ہوکر اسکے رسول کے تو اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے جو ہیں دولت مند ان میں اور کہتے ہیں کہ رہنے دے ہمیں کہ ہو جائیں ہم ساتھ بیٹھ رہنے والوں کے ۔
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾	راضی ہیں وہ اس پر کہ بیٹھ رہیں ساتھ ان عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں ۔ اور مہر لگا دی گئی ہے انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے ۔
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾	لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اسکے ساتھ جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے ۔ اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہیں بھلائیاں ۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ۔
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ	تیار کر رکھے ہیں اللہ نے انکے لئے باغات بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ۔ رہیں گے وہ ہمیشہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٨٩﴾	ان میں۔ یہی ہے کامیابی بہت بڑی ۔
وَ جَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَ قَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٩٠﴾	اور آئے عذر پیش کرنے والے عربی بدوؤں میں سے تاکہ اجازت دی جائے انکو (جہاد میں نہ نکلنے کی) ۔ اور بیٹھ رہے (گھروں میں) وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اسکے رسول سے ۔ عنقریب پہنچے گا انکو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب دکھ دینے والا ۔
لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ ؕ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٩١﴾	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر نہیں جو پاتے کہ کچھ خرچ کر سکیں کوئی حرج۔ جبکہ خیر خواہ ہوں وہ اللہ کے اور اس کے رسول کے ۔ نہیں ہے نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَّ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۠ تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ	اور نہ ہی (الزام ہے) ان لوگوں پر جو جب بھی آئے تیرے پاس تاکہ سواری دے تو انہیں تو کہا تو نے کہ نہیں پاتا میں کچھ کہ سوار کروں میں تمہیں جس پر۔ تو وہ لوٹ گئے اور

تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ۝۹۲	انکی آنکھیں اشکبار تھیں آنسوؤں سے غم کی وجہ سے کہ نہیں پاتے وہ کچھ جو خرچ کرسکیں۔
اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۹۳	در حقیقت الزام ان لوگوں پر ہے جو اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے حالانکہ وہ دولت مند ہیں ۔ راضی ہوگئے ہیں کہ وہ ہو جائیں ساتھ ان عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں ۔ اور مہر لگا دی ہے اللہ نے انکے دلوں پر ۔ پس وہ نہیں جانتے ۔
يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ ؕ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۴	عذر کریں گے تم سے جب تم واپس جاؤ گے انکے پاس۔ کہدو نہ عذر کرو ہرگز نہیں ہم اعتبار کریں گے تمہارا۔ یقیناً بتا دیئے ہیں ہم کو اللہ نے تمہارے حالات ۔ اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو اور اس کا رسول۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جانتا ہے غائب اور حاضر کو۔ پھر وہ بتادے گا تمہیں جو عمل تم کرتے رہے ہو ۔
سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ	قسمیں کھائیں گے وہ اللہ کی تمہارے روبرو

اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝٩٥

جب تم لوٹ کر جاؤ گے انکے پاس تاکہ تم درگذر کرو ان سے۔ سو چھوڑ دو تم انکو۔ یقیناً وہ ناپاک ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ بدلہ ہے اس کا جو وہ کماتے رہے ہیں۔

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٩٦

وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے روبرو تاکہ راضی ہو جاؤ تم ان سے۔ سو اگر راضی ہو بھی جاؤ گے تم ان سے تو یقیناً اللہ نہیں راضی ہوتا ان لوگوں سے جو فاسق ہیں۔

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝٩٧

بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی لائق ہیں کہ نہ واقف ہو پائیں حدود سے اسکی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اپنے رسول پر۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ‌ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ‌ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝٩٨

اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو سمجھتے ہیں اسکو جو خرچ کرتے ہیں ایک تاوان اور منتظر ہیں تمہارے حق میں گردشوں کے۔ انہی پر واقع ہو گردش بری۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ یَتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ
قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَیُدۡخِلُهُمُ
اللّٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ ﴿۹۹﴾

اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو ایمان
رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور سمجھتے ہیں
اسکو جو خرچ کرتے ہیں (ذریعہ) تقرب کا اللہ
کے پاس اور رسول کی دعاؤں (کے حصول کا)
۔ ہاں بلاشبہ یہ موجب قربت ہے انکے لئے
۔ عنقریب داخل کرے گا انکو اللہ اپنی رحمت
میں ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ
وَالۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ
بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا
عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾

اور وہ سبقت لے جانیوالے سب سے پہلے
مہاجرین میں سے اور انصار میں سے اور وہ
جنہوں نے پیروی کی انکی نیکوکاری کے ساتھ۔
راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہیں اس
سے۔ اور تیار کر رکھے ہیں اس نے انکے لئے
باغات بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں رہیں گے
وہ ان میں ہمیشہ۔ یہ کامیابی ہے بہت بڑی۔

وَ مِمَّنۡ حَوۡلَـكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ
مُنٰفِقُوۡنَ ؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ ۛ مَرَدُوۡا
عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ

اور ان میں سے بعض تمہارے گردونواح کے
بدوی عربوں میں منافق ہیں اور مدینے والوں
میں بھی۔ اڑے ہوئے ہیں نفاق پر۔ نہیں
تم جانتے انہیں۔ ہم جانتے ہیں انہیں۔

نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ۚ ﴿۱۰۱﴾

عنقریب ہم انکو عذاب دیں گے دگنا۔ پھر وہ لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف۔

وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰۲﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا ہے۔ ملا جلا دیے تھے انہوں نے نیک عمل اور کچھ دوسری برائی۔ امید ہے اللہ سے کہ توبہ قبول فرمالے ان کی۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾

قبول کرلے انکے مالوں میں سے صدقہ تاکہ پاک کرے تو انہیں اور تزکیہ کرے ان کا اس سے۔ اور دعائے خیر کر انکے حق میں۔ یقیناً تیری دعا موجب تسکین ہے انکے لئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾

کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ ہی قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور قبول کرتا ہے صدقات اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ

اور کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ سو دیکھ لے گا اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

تمہارے عمل کو اور اس کا رسول اور مومنین بھی ۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا ۔ پھر تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو ۔

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

اور کچھ دوسرے ہیں ملتوی ہے جنکا معاملہ اللہ کے حکم پر ۔ خواہ عذاب دے وہ انکو اور چاہے تو توبہ قبول کرلے ان کی ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی مسجد ضرر پہنچانے کے لئے اور کفر کے لئے اور تفرقہ ڈالنے کے لئے مومنوں کے درمیان ۔ اور گھات کی جگہ ان کے لئے جو جنگ کر چکے ہیں اللہ اور اسکے رسول سے اس سے قبل ۔ اور وہ قسمیں ضرور کھائیں گے نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے یقیناً یہ جھوٹے ہیں ۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ

نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی ۔ بیشک وہ مسجد جسکی بنیاد رکھی گئی تقوی پر پہلے دن سے

اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	زیادہ مستحق ہے کہ کھڑے ہو تم اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو۔
اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾	تو کیا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقوے پر اللہ کے اور اسکی رضامندی پر۔ وہ بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی ایک کنارے پر کھائی کے جو گرنے والی ہے پھر لے گرے وہ اسکو دوزخ کی آگ میں ۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔
لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	ہمیشہ رہے گی انکی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے بے یقینی کا سبب انکے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں انکے دل۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	بیشک اللہ نے خرید لئے ہیں مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال اسکے عوض کہ انکے لئے ہے بہشت ۔ لڑتے ہیں وہ راہ میں اللہ کی تو قتل کرتے ہیں اور قتل بھی کئے جاتے

فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ
بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

ہیں۔ وعدہ ہے اس کے ذمے جو سچا ہے تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا اپنے وعدے کا اللہ کے مقابلے میں۔ تو خوشی مناؤ اپنے سودے پر جو سودا تم نے کیا ہے اس سے۔ اور یہی ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ امر کرنے والے نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے۔ اور حفاظت کرنے والے اللہ کی حدود کی۔ اور خوشخبری دے دو مومنوں کو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَنْ
يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْآ
اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

نہیں (شایاں) ہے نبی کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کہ مغفرت کی دعا کریں مشرکوں کے لئے اگرچہ ہوں وہ قرابت دار ہی اسکے بعد کہ جب ظاہر ہوگیا ان پر کہ وہ ہیں اہل دوزخ۔

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

اور نہ تھا مغفرت مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ

لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

کے لئے مگر ایک وعدے کے سبب جو کر چکا تھا وہ اس سے۔ پھر جب ظاہر ہوگیا اس پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہوگیا وہ اس سے۔ بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور نہیں ایسا اللہ کہ گمراہ کر دے کسی قوم بعد اسکے کہ ہدایت دے چکا ہو وہ انہیں۔ یہاں تک کہ بیان کردے انسے وہ جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾

یقیناً اللہ ہی ہے جسکے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ ہی مددگار۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ

بیشک توجہ فرمائی اللہ نے نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے ساتھ دیا اسکا اس گھڑی میں جو مشکل کی تھی بعد اسکے کہ قریب تھا کہ پھر جاتے دل ایک فریق کے ان میں سے۔

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿۱۱۷﴾	پھر متوجہ ہوا وہ ان پر ۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع	اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود فراخی کے اور دوبھر ہو گئیں ان پر ان کی جانیں اور انہوں نے جان لیا کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ سے (بچنے کیلئے) مگر اسی کی طرف ۔ پھر متوجہ ہوا وہ ان پر تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرتے رہو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچے لوگوں کے ۔
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نہ (شایاں) تھا اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس ہیں بدوی عربوں میں سے کہ پیچھے رہ جائیں وہ اللہ کے رسول سے اور نہ یہ کہ زیادہ عزیز رکھیں اپنی جانوں کو اسکی جان سے ۔ یہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا
مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـــٔـُوْنَ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾

اس لئے کہ نہیں تکلیف پہنچتی انہیں پیاس کی
اور نہ محنت کی اور نہ بھوک کی اللہ کی راہ میں
اور نہ اٹھاتے ہیں وہ ایسا قدم کہ غصہ دلائے
کافروں کو اور نہ لیتے ہیں دشمن سے کوئی چیز
مگر لکھا جاتا ہے انکے لئے اس پر عمل نیک۔
بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا۔

وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا
كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا
كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور نہ خرچ کرتے ہیں وہ کسی طرح کا خرچ تھوڑا
اور نہ بہت اور نہ طے کرتے ہیں وہ کوئی وادی
مگر لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ بدلہ دے
انہیں اللہ بہت اچھا اسکا جو کچھ وہ کیا کرتے
تھے۔

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع

اور نہیں (ضروری) تھا مومنوں پر کہ نکل آئیں
(جہاد میں) سب کے سب۔ توکیوں نہ ہوا کہ
نکلتے ہر جماعت میں سے ان کا ایک گروہ تاکہ
علم وسمجھ سیکھتے دین کا اور خبردار کرتے اپنی قوم
کے لوگوں کو جب وہ واپس آتے ان کے پاس
تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۱۲۳

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جنگ کرو ان لوگوں سے جو نزدیک ہیں تمہارے کافروں میں سے ۔ اور چاہیے کہ پائیں وہ تم میں سختی ۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے ۔

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۱۲۴

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کون ہے زیادہ کیا ہے جس کا اس نے ایمان ۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں تو اس نے زیادہ کیا ان کا ایمان اور وہ خوش ہوتے ہیں ۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۱۲۵

اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے تو بڑھا دیا اس نے انکے لئے خباثت کو ان کی خباثت پر ۔ اور ان کو موت آئی جبکہ وہ کافر ہی تھے ۔

اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ۱۲۶

اور کیا نہیں وہ دیکھتے کہ وہ آزمائش میں ڈال دیئے جاتے ہیں ہر سال میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ۔ پھر بھی نہیں وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ۔

وَ اِذَا مَآ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوۡا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف۔ بھلا دیکھتا ہے تمہیں کوئی۔ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ پھیر رکھا ہے اللہ نے انکے دلوں کو کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں سمجھ رکھتے۔
لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾	بلا شبہ آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول تم ہی میں سے ۔ ناگوار ہے اس کے لئے جو کچھ تکلیف تمہیں پہنچتی ہے اور خواہشمند ہے تمہارے لئے (بھلائی کا)۔ مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا بے حد مہربان ہے۔
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾	سو اگر یہ پھر جائیں تو کہدو کہ کافی ہے میرے لئے اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔